بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبہ جمعۃ المبارک

عنوان: شان صحابہ مقام صحابہ

- ★ قرآنی آیات اور صحیح احادیث نے استدلال
- ★ ضعیف، موضوع روایات اور قصے کہانیوں سے چھٹکارا
- ★ اگر آپ خطیب ہیں تو استفادہ کر سکتے ہیں
- ★ یا کوئی نمازی خطیب صاحب کو پرنٹ نکال دیں/واٹس ایپ پر فارورڈ کر دیں

خطبہ رائٹر:
محمد زبیر عقیل فاضل مدینہ یونیورسٹی

الداعی الی لخیر
عاجزی فاؤنڈیشن پاکستان

شان صحابہ مقام صحابہ

إنَّ الحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَن يَهْدِهِ اللَّهُ فلا مُضِلَّ له، وَمَن يُضْلِلْ فلا هَادِيَ له، وَأَشْهَدُ أَنْ لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ له، وَأنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسولُهُ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنْتُم مُّسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۔ أما بعدُ فإنَّ خيرَ الحديثِ كتابُ اللهِ وخيرَ الهديِ هديُ محمدٍ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ وشرَّ الأمورِ محدثاتُها وكلَّ بدعةٍ ضلالةٌ وكلُّ ضلالةٍ في النارِ .

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔

سورہ فتح 29

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا

محمد اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں کفار پر سخت ہیں آپس میں رحم دل ہیں، تو انہیں دیکھے گا کہ رکوع و سجود کر رہے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی تلاش کرتے ہیں، ان کی شناخت ان کے چہروں میں سجدہ کا نشان ہے، یہی وصف ان کا تورات میں ہے، اور انجیل میں ان کا وصف ہے، مثل اس کھیتی کے جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اسے قوی کر دیا پھر موٹی ہو گئی پھر اپنے تنہ پر کھڑی ہو گئی کسانوں کو خوش کرنے لگی تا کہ اللہ ان کی وجہ سے کفار کو غصہ دلائے، اللہ نے ان میں سے ایمان داروں اور نیک کام کرنے والوں کے لیے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

وضاحت: اس آیت میں صحابہ کرام کا شان بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ ان کے ایمان کی وجہ سے کافروں کو بہت غصہ آتا ہے۔ پھر اللہ تعالٰی نے صحابہ کرام کے لئے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

ترمذی 3790 صححه الألبانی
الراوی: أنس بن مالك

أرحَمُ أمَّتی بأمَّتی أبو بَكرٍ، وأشدُّهم فی أمرِ اللَّهِ عمرُ، وأصدقُهُم حياءً عثمانُ، وأعلَمُهُم بالحلالِ والحرامِ معاذُ بنُ جبلٍ، وأفرَضُهُم زيدُ بنُ ثابتٍ، وأقرَؤُهم أبيٌّ ولِكُلِّ أمَّةٍ أمينٌ وأمينُ هذِهِ الأمَّةِ أبو عُبَيدةَ بنُ الجرَّاحِ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے ابو بکر ہیں اور اللہ کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں، اور سب سے زیادہ سچی حیاء والے عثمان بن عفان ہیں، اور حلال و حرام کے سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل ہیں اور فرائض میراث کے سب سے زیادہ جاننے والے زید بن ثابت ہیں، اور سب سے بڑے قاری ابی بن کعب ہیں اور ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

اگلے پچھلے سب صحابہ کرام سے اللہ تعالٰی راضی ہے۔

صحابہ ہمیشہ کے لئے جنتی ہیں۔

سورہ توبہ 100

وَالسَّابِقُونَ الْاَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم

بِاِحۡسَانٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡہُ وَاَعَدَّ لَہُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ تَحۡتَہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ

اور جو لوگ قدیم میں پہلے ہجرت کرنے والوں اور مدد دینے والوں میں سے ہیں اور وہ لوگ جو نیکی میں ان کی پیروی کرنے والے ہیں، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

اللہ نے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے صحابہ کرام کے دل میں ایمان کو مزین کر دیا ہے۔

سورہ حجرات 7

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰہِ ؕ لَوۡ یُطِیۡعُکُمۡ فِیۡ کَثِیۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیۡکُمُ الۡاِیۡمَانَ وَزَیَّنَہٗ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَکَرَّہَ اِلَیۡکُمُ الۡکُفۡرَ وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡیَانَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الرّٰشِدُوۡنَ

اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے، اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا کہا مانے تو تم پر مشکل پڑ جائے لیکن اللہ نے تمہارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دی ہے اور اس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر دکھایا ہے اور تمہارے دل میں کفر اور گناہ اور نافرمانی کی نفرت ڈال دی ہے، یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

وضاحت: اللہ تعالٰی نے صحابہ کرام کے ہدایت یافتہ ہونے کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیا۔

قرآن مجید گواہی دیتا ہے کہ بیعت رضوان والے چودہ سو صحابہ کرام سے اللہ تعالٰی راضی ہے۔

سورہ فتح 18

لَّقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا

بے شک اللہ مسلمانوں سے راضی ہوا جب وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے پھر اس نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا پس اس نے ان پر اطمینان نازل کر دیا اور انہیں جلد ہی فتح دے دی۔

فتح مکہ سے پہلے والے صحابہ کرام کا شان بیان کیا گیا ہے۔

اگلے پچھلے تمام صحابہ کرام کے لئے اچھائی اور بھلائی کا وعدہ

سورہ حدید 10

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

اور تمہیں کیا ہو گیا جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کا ورثہ

تو اللہ ہی کے لیے ہے، تم میں سے اور کوئی اس کے برابر ہو نہیں سکتا جس نے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا، یہ (لوگ) ہیں کہ اللہ کے نزدیک جن کا بڑا درجہ ان لوگوں پر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جہاد کیا، اور اللہ نے ہر ایک سے نیک جزا کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

مہاجرین اور انصار صحابہ کرام کے لئے اللہ تعالٰی کا معافی کا اعلان

سورہ توبہ 117

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

اللہ نے نبی کے حال پر رحمت سے توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے بعض کے دل پھر جانے کے قریب تھے پھر اپنی رحمت سے ان پر توجہ فرمائی، بے شک وہ ان پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اللہ تعالٰی کافی ہے

صحابہ کرام کے لئے اللہ تعالٰی کافی ہے

سورہ انفال 64 کی گواھی

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اے نبی! اللہ کافی ہے تجھے اور مومنوں (صحابہ کرام) کے لئے جو تیرے تابعدار ہیں
درج ذیل مفسرین نے اس آیت کے بارے میں کہا کہ یہ صحابہ کرام کے لئے ہے

تفسیر ابن جریر طبری 259/11

زادالمعاد لابن القیم 37/1

تفسیر ابن کثیر 86/4

تفسیر السعدی 325

العذب النمیر للشنقیطی 170/169/5

مہاجرین اور انصار سچے مومن ہیں

سورہ انفال 74

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور اپنے گھر چھوڑے اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جن لوگوں نے انہیں جگہ دی اور ان کی مدد کی وہی سچے مسلمان ہیں، ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

صحابہ کرام کے لئے کامیابی کا سرٹیفکیٹ

سورہ اعراف 157

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۔

سو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کی حمایت کی اور اسے مدد دی اور اس کے نور کے تابع ہوئے جو اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے، یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

صحیح بخاری 3673

لا تَسُبُّوا أَحَدًا مِن أَصْحَابِي، فإنَّ أَحَدَكُمْ لو أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، ما أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے اصحاب کو برا بھلا مت کہو۔ اگر کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈالے تو ان کے ایک مد غلہ کے برابر بھی نہیں ہو سکتا اور نہ ان کے آدھے مد کے برابر۔

وضاحت: ایک ہتھیلی بھر جائے تو ایک مد وزن بنتا ہے۔ گویا کہ بعد والے احد پہاڑ جتنا سونا خرچ کر دیں وہ صحابہ کرام کے ایک ہتھیلی بھرے عمل تک یا اس سے بھی آدھے تک نہیں پہنچ سکتے۔

صحیح الجامع۔ حسنه الألباني

من سبَّ أصحابي، فعليه لعنةُ اللهِ، و الملائكةِ، و الناسِ أجمعِينَ.

جس نے میرے صحابہ کرام کو گالی دی اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی، اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

صحابہ امت کے لئے امن اور بچاؤ کی علامت ہیں۔

صحیح مسلم 2531

النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ، فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى السَّمَاءَ ما تُوعَدُ، وَأَنَا أَمَنَةٌ لأَصحَابِي، فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصحَابِي ما يُوعَدُونَ، وَأَصحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي، فَإِذَا ذَهَبَ أَصحَابِي أَتَى أُمَّتِي ما يُوعَدُونَ.

ستارے آسمان کے بچاؤ ہیں، جب ستارے مٹ جائیں گے تو آسمان پر بھی جس بات کا وعدہ ہے وہ آجائے گی یعنی قیامت آجائے گی اور آسمان بھی پھٹ کر خراب ہو جائے گا۔ اور میں اپنے اصحاب کا بچاؤ ہوں۔ جب میں چلا جاؤں گا تو میرے اصحاب پر بھی وہ وقت آجائے گا جس کا وعدہ ہے (یعنی فتنہ اور فساد اور لڑائیاں۔ اور میرے اصحاب میری امت کے بچاؤ ہیں۔ جب اصحاب چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ وقت آجائے گا جس کا وعدہ ہے یعنی اختلاف وانتشار وغیرہ۔

بہترین زمانہ صحابہ کا زمانہ

صحیح بخاری 6429

الراوی: عبداللہ بن مسعود.

خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ مِن

بَعْدِهِمْ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ، وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بہتر میرا زمانہ ہے صحابہ کرام کا اس کے بعد ان لوگوں کا جو اس کے بعد ہوں گے تابعین کا زمانہ پھر جو ان کے بعد ہوں گے اور اس کے بعد ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قسم سے پہلے گواہی دیں گے کبھی گواہی سے پہلے قسم کھائیں گے۔

سب صحابہ جنتی، سرخیل صحابہ جنتی

ترمذی 3746

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ابو بكر في الجنة، وعمر في الجنة، وعثمان في الجنة، وعلي في الجنة، وطلحة في الجنة، والزبير في الجنة، وعبد الرحمن بن عوف في الجنة، وسعد في الجنة، وسعيد في الجنة، وابو عبيدة بن الجراح في الجنة.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر جنتی ہیں عمر جنتی ہیں عثمان جنتی ہیں علی جنتی ہیں طلحہ جنتی ہیں زبیر جنتی ہیں عبد الرحمٰن بن عوف جنتی ہیں سعد جنتی ہیں سعید سعید بن زید جنتی ہیں اور ابو عبیدہ بن جراح جنتی ہیں۔ رضی اللہ علیہم اجمعین

ایمان اور منافقت کا پیمانہ

صحیح بخاری 3783

الراوی: البراء بن عازب

الأنصارُ لا يُحِبُّهُمْ إلَّا مُؤْمِنٌ، ولا يُبْغِضُهُمْ إلَّا مُنافِقٌ، فمَن أحَبَّهُمْ أحَبَّهُ اللَّهُ، ومَن أبْغَضَهُمْ أبْغَضَهُ اللَّهُ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار سے صرف مومن ہی محبت رکھے گا اور ان سے صرف منافق ہی بغض رکھے گا۔ پس جو شخص ان سے محبت کرے اس سے اللہ محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا اس سے اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا۔

وضاحت: معلوم ہوا کہ انصار کی محبت نشان ایمان ہے اور ان سے دشمنی رکھنا بے ایمان لوگوں کا کام ہے۔